بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ماہنامہ

# اخبار احمدیہ

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

نگران: مبارک احمد تنویر (انچارج شعبہ تصنیف)

مدیر: حامد اقبال

جلد نمبر 22 شمارہ نمبر 02۔ ماہ تبلیغ 1396 ہجری شمسی بمطابق جنوری 2017ء

## قرآن کریم

ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ (الواقعہ: 40.41)

ترجمہ: پہلوں میں سے ایک بڑی جماعت ہے۔ اور پچھلوں میں سے بھی ایک بڑی جماعت ہے۔

(ترجمہ از۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ)

## حدیثِ مبارکہ

یَنۡزِلُ عِیۡسٰی ابۡنُ مَرۡیَمَ اِلَی الۡاَرۡضِ فَیَتَزَوَّجُ وَ یُوۡلَدُ لَہٗ

ترجمہ:

''عیسیٰ ابن مریم جب زمین پر نازل ہونگے تو شادی کریں گے اور ان کی اولاد ہوگی''

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب الرقاق باب نزول عیسیٰ الفصل الثالث)

## اقتباس حضرت مسیح موعود علیہ السلام

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ خبر دے چکے ہیں کہ جب مسیح موعود آئے گا تو وہ شادی کرے گا اور اُس کے ہاں اولاد بھی ہوگی۔ اس میں اِس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کو ایک ایسا صالح بیٹا دے گا جو اپنے باپ کے مشابہ ہوگا اور اپنے باپ کے خلاف نہیں کرے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے معزز بندوں میں سے ہوگا۔ اور اس میں راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انبیاء اور اولیاء کو جب بھی ذریت یا نسل کی بشارت دیتا ہے تو صرف تبھی دیتا ہے جب اُس خدا نے نیک اولاد دینا مقدر کرلیا ہوتا ہے۔ اور یہ بشارت وہ ہے جس کی خوشخبری مجھے کئی سال پہلے دے دی گئی تھی اور اپنے دعویٰ سے بھی پہلے'' (آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 578 حاشیہ ترجمہ از عربی)

تریاق القلوب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''محمود جو میرا بڑا بیٹا ہے اس کے پیدا ہونے کے بارے میں اشتہار دہم جولائی 1888ء میں اور نیز اشتہار یکم دسمبر 1888ء میں جو سبز رنگ کے کاغذ پر چھاپا گیا تھا پیشگوئی کی گئی اور سبز رنگ کے اشتہار میں یہ بھی لکھا گیا کہ اس پیدا ہونے والے لڑکے کا نام محمود رکھا جائے گا اور یہ اشتہار محمود کے پیدا ہونے سے پہلے ہی لاکھوں انسانوں میں شائع کیا گیا۔ چنانچہ اب تک ہمارے مخالفوں کے گھروں میں صدہا یہ سبز رنگ اشتہار پڑے ہوئے ہوں گے اور ایسا ہی دہم جولائی 1888ء کے اشتہار بھی ہر ایک کے گھر میں موجود ہوں گے۔ پھر جب کہ اس پیشگوئی کی شہرت بذریعہ اشتہارات کامل درجہ پر پہنچ چکی اور مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں میں سے کوئی بھی فرقہ باقی نہ رہا جو اس سے بے خبر ہو تب خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے 12 جنوری 1889ء کو مطابق 9 جمادی الاوّل 1306ھ میں بروز شنبہ محمود پیدا ہوا۔'' (تریاق القلوب، روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 219)

## مشعل راہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے بیان فرماتے ہیں:۔

''12 جنوری 1889ء کو پیشگوئی کے تین سال کے بعد یہ لڑکا پیدا ہوا جن کا نام مرزا بشیر الدین محمود احمد رکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب سر الخلافہ میں (یہ کتاب 1894ء میں لکھی گئی تھی) تحریر فرماتے ہیں کہ: 'میرا ایک چھوٹا بیٹا جس کا نام بشیر تھا' (بشیر اول مراد ہے) 'اللہ تعالیٰ نے اسے شیر خواری میں ہی وفات دے دی۔۔۔۔ تب مجھے اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ ہم اسے ازراہ احسان تمہارے پاس واپس بھیج دیں گے۔ ایسا ہی اس بچے کی والدہ نے رؤیا میں دیکھا کہ بشیر آ گیا ہے اور کہتا ہے کہ میں آپ سے نہایت محبت کے ساتھ ملوں گا اور جلد جدا نہ ہوں گا اور اس الہام اور رؤیا کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا فرزند عطا فرمایا۔۔ تب میں نے جانا کہ یہ وہی بشیر (موعود) ہے اور خدا تعالیٰ اپنے وعدوں میں سچا ہے۔ چنانچہ میں نے اس بچے کا نام بشیر ہی رکھا اور مجھے اس کے جسم میں بشیر اول کا حلیہ دکھائی دیتا ہے'۔ (سر الخلافۃ۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 381۔ عربی سے ترجمہ)

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس عظیم فرزند کی ذات میں، حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی ذات میں، جو بشیر ثانی ہیں، پیشگوئی مصلح موعود بڑی شان سے پوری ہوئی۔ جس کا اظہار ایک دنیا نے کیا آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد خلیفہ بنے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 52 سال آپ کی خلافت رہی اور آپ کے زمانہ میں جماعت نے جس طرح ہندوستان سے باہر نکل کر ترقی کی ہے یہ بھی اس پیشگوئی کی سچائی کا ایک منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ کے دور کا احاطہ کریں تو ایک وقت میں اس بارہ میں کچھ کہنا مشکل کیا ناممکن ہے۔۔۔ یہاں یہ بھی بتا دوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جو مصلح موعود تھے اس وقت تک اپنے بارے میں اعلان نہیں فرمایا کہ میں مصلح موعود ہوں جب تک اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتا نہیں دیا اور پھر اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر 1944ء میں آپ نے اعلان فرمایا کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور میں ہی وہ مصلح موعود ہوں جس کے ذریعہ سے اسلام دنیا کے کناروں تک پہنچے گا اور توحید دنیا میں قائم ہوگی۔'' (الفضل انٹرنیشنل مؤرخہ 13 تا 19 مارچ 2009ء۔ صفحہ 7)

# "پیشگوئی مصلح موعود"

(حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جلسہ سالانہ قادیان 1944ء پر پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے فرماتے ہیں۔

## پیشگوئی مصلح موعود کی سات اہم اغراض

''حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں ذکر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ ظاہر فرمایا ہے کہ یہ پیشگوئی جو دنیا کے سامنے کی گئی ہے، اِس کی کئی اغراض ہیں۔

اوّل یہ پیشگوئی اس لئے کی گئی ہے کہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت سے نجات پائیں اور جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آئیں۔ اگر یہ سمجھا جائے کہ اِس پیشگوئی نے چار سَو سال کے بعد پورا ہونا ہے تو اِس کے معنی یہ بنیں گے کہ مَیں نے یہ پیشگوئی اِس لئے کی ہے کہ جو آج زندگی کے خواہاں ہیں وہ بے شک مرے رہیں چار سَو سال کے بعد اُن کو زندہ کر دیا جائے گا۔ یہ فقرہ بِالبداہت باطل اور غلط ہے۔ آپ فرماتے ہیں یہ چِلّہ اِس لئے کیا گیا ہے تا کہ وہ لوگ جو دینِ اسلام سے منکر ہیں، اُن کے سامنے خدا تعالیٰ کا ایک زندہ نشان ظاہر ہو اور جو رسول کریم ﷺ کی کرامت کا انکار کر رہے ہیں ان کو ایک تازہ اور زبردست ثبوت اس بات کا مل جائے کہ اب بھی خدا تعالیٰ اسلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید میں اپنے نشانات ظاہر کرتا ہے۔ وہ الہامی الفاظ جو اِس پیشگوئی کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہیں یہ ہیں کہ:

''خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں''۔

اَب اگر اُن لوگوں کے نظریہ کو صحیح سمجھ لیا جائے جو یہ کہتے ہیں کہ مصلح موعود تین چار سَو سال کے بعد آئے گا تو اِس فقرہ کی تشریح یوں ہوتی ہے کہ یہ پیشگوئی اِس لئے کی گئی ہے تا کہ وہ لوگ جو آج زندگی کے خواہاں ہیں مرے رہیں چار سَو سال کے بعد اُن کی نسلوں میں سے بعض لوگوں کو زندہ کر دیا جائے گا مگر کیا اِس فقرہ کو کوئی شخص بھی صحیح تسلیم کر سکتا ہے۔

دوسرے یہ پیشگوئی اِس لئے کی گئی تھی تا دینِ اسلام کا شرف ظاہر ہو اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر عیاں ہو۔ اِس فقرہ کے صاف طور پر یہ معنی ہیں کہ دین اسلام کا شرف اِس وقت لوگوں پر ظاہر نہیں۔ اِسی طرح کلام اللہ کا مرتبہ اِس وقت لوگوں پر ظاہر نہیں۔ مگر کہا یہ جاتا ہے کہ خدا نے یہ پیشگوئی اِس لئے کی ہے تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ آج سے تین سَو سال کے بعد یا چار سَو سال کے بعد جب یہ لوگ بھی مر جائیں گے، اِن کی اولادیں بھی مر جائیں گی اور اُن کی اولادیں بھی مر جائیں گی، لوگوں پر ظاہر کیا جائے۔ جب نہ پنڈت لیکھرام ہوگا نہ منشی اندر من مراد آبادی ہوگا نہ اِن کی اولادیں ہوں گی اور نہ اُن اولادوں کی اولادیں ہوں گی۔ اُس وقت دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر کیا جائے گا۔ بتاؤ کہ کیا کوئی بھی شخص اِن معنوں کو درست سمجھ سکتا ہے؟

تیسرے آپ نے فرمایا یہ پیشگوئی اِس لئے کی گئی ہے تا کہ حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ اِس کے معنی بھی ظاہر ہیں کہ حق اِس وقت کمزور ہے اور باطل غلبہ پر ہے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ایسا نشان ظاہر ہو کہ عقلی اور علمی طور پر دشمنانِ اسلام پر حجت تمام ہو جائے اور وہ لوگ اِس بات کو ماننے پر مجبور ہو جائیں کہ اسلام حق ہے اور اس کے مقابل میں جس قدر مذاہب کھڑے ہیں وہ باطل ہیں۔

چوتھی غرض اِس پیشگوئی کی یہ بیان کی گئی تھی کہ تا لوگ سمجھیں کہ مَیں قادر ہوں اور جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اَب یہ غور کرنے والی بات ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو اِس صورت میں کس طرح قادر سمجھ سکتے تھے اگر یہ کہہ دیا جاتا کہ تین سَو سال کے بعد یا چار سَو سال کے بعد ایک ایسا نشان ظاہر ہوگا جس سے تم یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاؤ گے کہ اسلام کا خدا قادر ہے، ایسی پیشگوئی کو لیکھرام کیا اہمیت دے سکتا تھا یا وہ لوگ جو اُس وقت دین اسلام پر اعتراضات کر رہے تھے، رسول کریم ﷺ کے نشانات کو باطل قرار دے رہے تھے، اسلام کو ایک مُردہ مذہب قرار دے رہے تھے اُن پر کیا حجت ہو سکتی تھی کہ تم چار سَو سال کے بعد خدا تعالیٰ کو قادر سمجھنے لگ جاؤ گے۔ چار سَو سال کے بعد پوری ہونے والی پیشگوئی سے وہ لوگ خدا تعالیٰ کو کس طرح قادر سمجھ سکتے تھے۔ وہ تو یہی کہتے کہ ہم اِن زبانی دعووں کو تسلیم نہیں کر سکتے کہ چار سَو سال کے بعد ایسا ہو جائے گا۔ یہ تو ہر کوئی کہہ سکتا ہے بات تب ہے کہ ہمارے سامنے نشان دکھایا جائے اور اسلام کے خدا کا قادر ہونا ثابت کیا جائے۔

پانچویں غرض یہ بیان کی گئی تھی کہ تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اگر اِس پیشگوئی نے چار سَو سال کے بعد ہی پورا ہونا تھا تو اُس زمانہ کے لوگ یہ کس طرح یقین کر سکتے تھے کہ خدا تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہے۔

چھٹی غرض یہ بیان کی گئی تھی کہ تا اُنہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور اُس کے دین اور اُس کی کتاب اور اُس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کُھلی نشانی ملے۔ اِس کے معنی بھی یہی بنتے ہیں کہ وہ لوگ جو میرے زمانہ میں اسلام کی تکذیب کر رہے ہیں، اُن کے سامنے میں یہ پیشگوئی کرتا ہوں کہ اُنہیں اسلام کی صداقت کی ایک بڑی کھلی نشانی ملے گی مگر ملے گی چار سَو سال کے بعد۔ جب موجودہ زمانہ کے لوگوں بلکہ اِن کی اولادوں اور اُن کی اولادوں میں سے بھی کوئی زندہ نہیں ہوگا۔

ساتویں آپ نے بیان فرمایا کہ یہ پیشگوئی اِس لئے کی گئی ہے تا کہ مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے اور پتہ لگ جائے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ چار سَو سال کے بعد آنے والے وجود سے اِس زمانہ کے لوگوں کو کیونکر پتہ لگ سکتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہے تھے''

(الموعود۔ انوار العلوم جلد 17۔ صفحہ 509 تا 511)

## آنے والے موعود کی باون علامات

فرمایا: ''جیسا کہ مَیں بتا چکا ہوں یہ بڑی تفصیلی پیشگوئی ہے اور اِس سے ظاہر ہے کہ آنیوالا اپنے اندر کئی قسم کی خصوصیات رکھتا ہوگا۔ چنانچہ اگر اِس پیشگوئی کا غور سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اِس پیشگوئی میں آنے والے موعود کی یہ یہ علامتیں بیان کی گئی ہیں۔

**پہلی علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ قدرت کا نشان ہوگا۔ **دوسری علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ رحمت کا نشان ہوگا۔ **تیسری علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ قربت کا نشان ہوگا۔ **چوتھی علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ فضل کا نشان ہوگا۔ **پانچویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ احسان کا نشان ہوگا۔ **چھٹی علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ صاحبِ شکوہ ہوگا۔ **ساتویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ صاحبِ عظمت ہوگا۔ **آٹھویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ صاحبِ دولت ہوگا۔ **نویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ مسیحی نفس ہوگا۔ **دسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ **گیارھویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ کلمۃ اللہ ہوگا۔ **بارھویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ خدا تعالیٰ کی رحمت اور غیوری نے اُسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہوگا۔ **تیرھویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ سخت ذہین ہوگا۔ **چودھویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ سخت فہیم ہوگا۔ **پندرھویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ دل کا حلیم ہوگا۔ **سولھویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ علوم ظاہری سے پُر کیا جائے گا۔ **سترھویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ علوم باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ **اٹھارویں علامت** یہ بیان کی ہے کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ **اُنیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ دوشنبہ کا اِس کے ساتھ خاص تعلق ہوگا۔ **بیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ فرزندِ دلبند ہوگا۔ **اکیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ گرامی ارجمند ہوگا۔ **بائیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ مظہر الاوّل ہوگا۔ **تیئسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ مظہر الآخر ہوگا۔ **چوبیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ مظہر الحق ہوگا۔ **پچیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ مظہر العلاء ہوگا۔ **چھبیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ کا مصداق ہوگا۔ **ستائیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ اُس کا نزول بہت مبارک ہوگا۔ **اٹھائیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ اِس کا نزول جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ **اُنتیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ نور ہوگا۔ **تیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ خدا کی رضامندی کے عطر سے ممسوح ہوگا۔ **اکتیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ خدا اُس میں اپنی روح ڈالے گا۔ **بتیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ خدا کا سایہ اُس کے سر پر ہوگا۔ **تینتیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ **چونتیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ **پینتیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ **چھتیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ قومیں اِس سے برکت پائیں گی۔ **سینتیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ **اَڑتیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ دیر سے آنے والا ہوگا۔ **اُنتالیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ دُور سے آنے والا ہوگا۔ **چالیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ فخرِ رُسل ہوگا۔ **اکتالیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ اُس کی ظاہری برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ **بیالیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ اُس کی باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ **تینتالیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ یوسفؑ کی طرح اُس کے بڑے بھائی اس کی مخالفت کریں گے۔ **چوالیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ بشیر الدولہ ہوگا۔ **پینتالیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ شادی خاں ہوگا۔ **چھیالیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ عالَمِ کباب ہوگا۔ **سینتالیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ حُسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نظیر ہوگا۔ **اَڑتالیسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ کلمۃ العزیز ہوگا۔ **اُنچاسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ کلمۃ اللہ خان ہوگا۔ **پچاسویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ ناصر الدین ہوگا۔ **اکیاونویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ فاتح الدین ہوگا۔ **باونویں علامت** یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ بشیر ثانی ہوگا۔''

(الموعود۔ انوار العلوم جلد 17۔ صفحہ 529 تا 532)

# تبلیغی سرگرمیاں۔ جماعت احمدیہ جرمنی

(تحریر و ترتیب۔ مکرم صفوان احمدملک و مکرم حسن قمر صاحب۔ معاون شعبہ تبلیغ)

☆ مکرم مسعود احمد سیا صاحب لوکل سیکرٹری تبلیغ Wiesbaden تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے ماہ دسمبر میں Vocational سکول کی ایک جماعت کے 19 طلباء اپنے دو اساتذہ کے ہمراہ ہمارے نماز سنٹر تشریف لائے۔ محترم مربی صاحب نے ان کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تعلیمات سے آگاہی دی۔ اسی حوالے سے جماعتی تعارف پر مبنی ایک ڈاکومنٹری فلم بھی مہمانوں کو دکھائی گئی۔ بعد ازاں مہمانوں کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ اور ان کو مزید مطالعہ کے لیے جماعتی لٹریچر بھی ساتھ دیا گیا۔

☆ مکرم مجاہد رشید صاحب سیکرٹری تبلیغ Leipzig تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ دسمبر میں ہماری جماعت کو Bernburg شہر میں ایک پریس کانفرس کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں Mitteldeutsche Zeitung اخبار کے رپورٹرز تشریف لائے۔ محترم مربی صاحب نے پہلے جماعت کا تعارف کروایا۔ جس کے بعد رپورٹرز نے سوالات کیے جن کے محترم مربی صاحب نے تسلی بخش جوابات دیئے۔ جماعت کی مختلف رفاہی سرگرمیوں کا بھی ذکر کیا گیا۔ اور اسی طرح مختلف شہروں میں لگنے والے تبلیغی اسٹینڈ کی اغراض و مقاصد کی وضاحت کی گئی۔ جماعتی فلائر کی تقسیم کی وضاحت کی گئی۔ اس پریس کانفرس کے متعلق اگلے ہی دن کی اخبار میں خبر بھی شائع ہوئی۔ جس کا مثبت اثر اگلے ہی تبلیغی اسٹال پر نمایاں حاضری سے ہوا۔ بہت سے جرمن افراد اس خبر کو پڑھ کر ہمارے تبلیغی اسٹال پر تشریف لائے۔

☆ مکرم طاہر احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ Montabaur تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل و کرم سے ماہ دسمبر میں بھی ہماری جماعت کو ایک تبلیغی میٹنگ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ایک جرمن دوست کو جماعتی کتاب بھی مزید مطالعہ کے لیے دی گئی۔ دوران ماہ پندرہ سو سے زائد فلائر تقسیم کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ الحمد للہ۔

☆ مکرم شہزاد میر صاحب لوکل سیکرٹری تبلیغ Offenbach تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے ماہ دسمبر میں جماعت کے تین داعیان الی اللہ کو 400 کلومیٹر دور چیکوسلوا کیا سے ملحقہ علاقے کے 13 دیہاتوں میں جا کر تبلیغ کرنے کی توفیق نصیب ہوئی۔ اور یہ تبلیغی دورہ نہایت کامیاب رہا۔ اور نئے روابط قائم ہوئے۔

☆ مکرم لقمان احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ Vechta تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل سے ہماری جماعت کو تبلیغی میدان میں مختلف مساعی کی توفیق مل رہی ہے۔ ماہ دسمبر میں ہونے والی مختلف سرگرمیاں اختصار سے پیش خدمت ہے۔

1۔ مورخہ 16 دسمبر کو ایک کلاس نے ہماری مسجد بیت القادر کو وزٹ کیا۔ اس میں 16 طلبہ اور سکول کی پرنسپل کے علاوہ چار بچوں کی مائیں بھی شامل تھیں۔ تمام افراد کو جماعت کے تعارف پر ڈاکومنٹری فلم دکھائی گئی۔ جس کے بعد بچوں نے اسلام اور احمدیت کے متعلق مختلف سوالات کیے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ آخر پر تمام بچوں نے اپنی پسند سے جماعتی لٹریچر حاصل کیا۔ تمام افراد اس وزٹ سے بہت خوش تھے۔

2۔ ہماری جماعت کو اپنے شہر کے اردگرد والے آٹھ شہروں میں نئے سال کی مبارک باد کے کارڈ مختلف شخصیات کو دینے کی توفیق ملی جن میں میئرز، Land Kreis کے سربراہ اور مختلف سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان شامل تھے۔ جن کی کل تعداد 25 تھی۔ جس کے نتیجے میں مختلف شہروں کے میئر کی جانب سے نیک تمناؤں کے جوابات بھی موصول ہوئے ہیں۔

☆ مکرم انعام اسلم صاحب سیکرٹری تبلیغ Heidelberg لکھتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل و کرم سے ماہ دسمبر میں بھی ہماری جماعت کو درج ذیل کام کرنے کی توفیق نصیب ہوئی۔

دوران ماہ اسلامی اصول کی فلاسفی کے عنوان سے ایک تبلیغی نشست منعقد کی گئی۔ جس میں 35 جرمن مہمانوں نے شرکت کی۔ کل تقسیم شدہ فلائر کی تعداد 5500 رہی۔ ایک قرآن مجید جرمن ترجمہ شدہ اور ایک جماعتی کتاب مہمانوں کو دی گئیں۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ Stade تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے ماہ دسمبر میں ایک مقامی ہائی سکول کی ساتویں کلاس کے 50 طلباء اپنے دو اساتذہ کے ساتھ ہماری مسجد بیت الکریم میں آئے۔ مسجد کا مکمل وزٹ اور تعارف کروانے کے بعد مہمانوں کے سوالات کے بہترین جوابات دیئے گئے۔ ایک ٹیچر نے جاتے ہوئے مسجد کی ریمارکس بک میں اپنے اچھے ریمارکس قلم بند کئے۔

☆ مکرم عثمان ہادی احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ Berlin تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے خاص فضل سے ماہ دسمبر میں بھی ہماری مسجد کو تین گروپس کی صورت میں 85 افراد نے وزٹ کیا۔ مورخہ 2 دسمبر کو ایک سکول کے 27 طلبہ مع اساتذہ نے ہماری مسجد کا وزٹ کیا۔ اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ مورخہ 8 دسمبر کو ایک اور سکول کے 28 طلبہ اور اساتذہ تشریف لائے۔ مورخہ 11 دسمبر کو سکول کی ایک اور کلاس نے ہماری مسجد کا وزٹ کیا۔ تمام گروپس کے افراد جماعتی لٹریچر بھی اپنے ساتھ لے کر گئے۔ الحمد للہ۔

☆ مکرم قمر احمد ظفر صاحب سیکرٹری تبلیغ Waiblingen تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل و کرم سے دوران ماہ ایک تبلیغی سٹال ''تبلیغ پروجیکٹ 2023'' کے تحت Bad Urach میں لگایا گیا۔ جس کو 43 افراد نے وزٹ کیا۔ جن سے ہمارے داعیان کی تفصیل سے بات چیت ہوئی۔ تبلیغی سٹال پر 310 عدد مختلف جماعتی لٹریچر، اور 8 عدد قرآن مجید جرمن ترجمہ شدہ مہمانوں کے مطالبے اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے دیئے گئے۔ سٹال کے دوران پیش آنے والے چند واقعات ہدیہ قارئین کیے جاتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے یہ تبلیغی سٹینڈ غیر معمولی طور پر کامیاب رہا۔ سب سے پہلے خدا کا یہ فضل ہوا کہ جب ہم مارکیٹ پہنچے اور تبلیغی اسٹینڈ کی جگہ کے تعین کے حوالے سے مارکیٹ انچارج سے بات کی تو اس نے پہلے کہا کہ آپ لوگ ایک طرف پر اپنا سٹینڈ لگالیں۔ لیکن تھوڑی دیر بعد پھر وہ آیا اور کہنے لگا کہ آپ لوگ چوک کے درمیان میں اپنا اسٹینڈ لگا سکتے ہیں۔ یہ اللہ کے کرم سے بازار کا عین وسط تھا۔ جہاں چاروں طرف سے افراد کا گزر تھا۔ اس طرح سے ہر گزرنے والے کی نظر ہمارے جماعتی بنیر پر پڑتی رہی اور ہزاروں افراد کو خاموش جماعتی تعارف پہنچتا رہا۔

لوکل چرچ کے ایک پادری صاحب کو بھی ایک خادم نے فلائیر دیا۔ جس کا انہوں نے وہیں کھڑے ہو کر مطالعہ کیا۔ پڑھنے کے بعد ہمارے تبلیغی سٹینڈ پر مزید معلومات کے لیے آئے۔ جب دنیا میں قیام امن کے حوالہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملک ملک جا کر امن کی تعلیم کے پرچار کا ذکر کیا گیا تو انتہائی خوشی کے جذبات سے مغلوب ہو کر کہنے لگے کہ اس مادیت کے دور میں بھی کیا ایسی کوششیں ممکن ہیں؟ آپ لوگوں سے بات کرنے سے پہلے شاید میں اس چیز کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ پھر جب انہیں پتہ چلا کہ ہم یہاں کے لوکل نہیں بلکہ ایک اور شہر سے آئے ہیں تو کہنے لگے اتنے شدید موسم اور سردی میں چھٹی والے دن اپنا آرام قربان کر کے امن اور دین کے پیغام سے لوگوں کو آگاہی اور ان کے دلوں میں قائم شدہ غلط نظریات کو آپس کی باہمی گفتگو کے ذریعہ سے دور کرنا میرے نزدیک تو بہت ہی زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ پھر جب انہیں یہ پتہ چلا کہ ہماری جماعت کے دنیا بھر میں فلاحی کام رضاکارانہ ہوتے ہیں تو کہنے لگے کہ اس جذبہ کی تعریف شاید الفاظ میں ممکن نہیں۔ آخر پر وہ کہنے لگے کہ میں آپ کی کچھ مالی معاونت کرنا چاہتا ہوں، آپ کے سٹینڈ پر کوئی چندہ کا بکس نظر نہیں آرہا ہے۔ جب ان کو بتایا گیا کہ ہمارے سب کام خدا کی رضا اور انسانیت کی خدمت کے حوالہ سے رضاکارانہ ہوتے ہیں، اور ہماری جماعت کو دنیا بھر میں جتنی بھی خدمت کی توفیق مل رہی ہے وہ کسی بھی بیرونی مدد اور تعاون کے بغیر ہے۔ اور اس کا حصہ صرف اور صرف ہمارے اپنے ہی افراد ہیں جن کی مالی قربانیوں سے ہم یہ سب کام باوجود تعداد میں کم ہونے کے سرانجام دے رہے ہیں تو اس پر وہ کہنے لگے کہ چلیں ان دس کتابوں کی قیمت ہی لے لیں جو میں نے اپنی پسند سے لی ہیں تو جب ان سے گزارش کی گئی کہ یہ بھی بغیر قیمت کے ہیں تو کہنے لگے کہ آج کا دن میرے لئے حیرت سے بھرپور تھا اور میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ جن سے میں آپ لوگوں کے جذبہ کی تعریف کر سکوں۔ پھر جاتے وقت اس نے کہا کہ اگر آپ مناسب سمجھیں تو مجھے لٹریچر دس دس کی تعداد میں ساتھ دے دیں۔

اسی طرح ایک اسرائیلی خاتون جو جرمنی میں 17 سال سے مقیم ہیں ہمارے سٹینڈ پر تشریف لائیں اور بعد سلام گفتگو کے وہ کہنے لگیں کہ جب آپ کے لوگوں کو فلائیر تقسیم کرتے دیکھا تو میں سمجھی کہ ضرور یہ کوئی چندہ وغیرہ کی اپیل کر رہے ہوں گے۔ لیکن میرے لئے یہ باعث حیرت ہے کہ آپ لوگ کچھ مانگ نہیں رہے بلکہ مفت محبتیں بانٹ رہے ہیں اور محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا نعرہ بہت ہی طاقتور ہے، اگر تمام دنیا کسی چیز پر اپنے اختلافات کے باوجود اکٹھی ہو سکتی ہے تو وہ یہی نعرہ ہے۔

ایک ترکی النسل بزرگ آئے تو وہ اللہ اور اسلام، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مختلف فلائیرز اور بینرز پر دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ میں کافی دیر پہلے سے جماعت سے واقف ہوں، جب میں نے اپنے امام سے پوچھا تو اس نے مجھے متنبہ کیا کہ ان سے دور رہنا کیونکہ انہوں نے ایک نیا نبی بنالیا ہے۔ لیکن جس طرح سے بھرے بازار میں آپ لوگ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام اور خدا کی کتاب قرآن مجید لوگوں میں بانٹ رہے ہیں مجھے اس سے تعلق نہیں کہ آپ کسے مانتے ہیں اور کیوں مانتے ہیں؟ لیکن اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ نیکی کا کام کر رہے ہیں اور اسلام کی تعلیم یہی ہے کہ نیکی میں ایک دوسرے سے تعاون کرو، شائد میں اور کچھ تو آپ کے لئے نہ کر سکوں مگر میرا دل چاہتا ہے کہ آپ لوگوں کے ساتھ میں بھی فلائیر تقسیم کروں اور اس اصرار پر وہ 100 فلائیر لے کر گئے۔

Vol. 22 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 02

Ahmadiyya Muslim Jamaat, National Shoba Tasneef, Genfer Str.11, 60437 Frankfurt/M, Tel:069-50688652, Email:akhbar.ahmadiyya@hotmail.com

اسی طرح دو مرد اور ایک عورت کافی دیر سے ہمارے سٹینڈ کی ایک جانب کھڑے تھے اور آپس میں محو گفتگو تھے۔

اتنے میں ایک بڑی عمر کا جرمن آدمی ہمارا فلائر ہاتھ میں لے کر شور کرتا ہوا سٹینڈ پر آیا اور بلند آواز میں کہنے لگا کہ مسلمانوں کی امن وغیرہ کی باتیں سب جھوٹ اور ڈرامہ ہیں یہ سب کچھ دکھاوا کر کے پھر لوگوں کی گردنیں کاٹتے پھرتے ہیں، پہلے خود امن پسند ہو جاؤ اور پھر دوسروں کو اس کی تعلیم دینا۔ ادھر سے بھاگ جاؤ اور جا کر اپنے ملکوں میں امن پھیلاؤ پھر کسی دوسرے کو کہنا۔ اس پر وہ تینوں افراد جو ہمارے سٹینڈ کے پاس کھڑے تھے اس کی جانب لپکے اور ہمارے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ عورت کہنے لگی کہ تمہارا رویہ جارحانہ ہے، اپنی آواز اور لہجہ درست کر کے بات کرو اور اگر کوئی غلط فہمی یا اختلاف ہے تو ان سے نرمی سے بات کرو۔ اور ساتھ کہنے لگی کہ میں یہاں تقریباً آدھے گھنٹے سے کھڑی ہوں اور ان کے انفارمیشن اسٹینڈ پر آنے والے لوگوں اور ان کے محبت بھرے انداز سے پیش آنے سے بڑی متاثر ہوئی ہوں۔ بدامنی ایسے لوگ نہیں پھیلا رہے بلکہ تم جیسے جارحانہ رویہ کا مظاہرہ کرنے والے پھیلاتے ہیں۔ اس پر وہ اس عورت سے بدتمیزی کرنے لگا تو باقی کھڑے دو آدمیوں میں سے ایک آدمی آگے بڑھا اور اس آدمی سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ بہت ہو چکا اب فوراً یہاں سے چلے جاؤ، تمہارا رویہ ہی شدت پسندی ظاہر کر رہا ہے۔ اور ان لوگوں کا تمہیں جواب نہ دینا باوجود بدتمیزی کے ان کی برداشت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور میرے نزدیک اسی سوچ اور جذبے کا نام امن ہے۔ اس نے مزید اس شخص سے کہا کہ میں ایک پولیس آفیسر ہوں اگر تمہیں نرمی سے بات سمجھ نہیں آئی تو پھر مجبوراً مجھے تمہارے خلاف کوئی کاروائی کرنی ہوگی۔ اس لئے بہتر ہے کہ تم یہاں سے چلے جاؤ اور پھر دوبارہ ان کے قریب نظر نہ آنا۔ ان تینوں کھڑے افراد نے ہمارا اسٹینڈ وزٹ کیا۔ اور کہا کہ اس شدت پسند کی سوچ کا ایک ہی حل ہے جو آپ لوگ کر رہے ہیں، اسی طرح کی چیزیں معاشروں اور مذاہب میں پل کا کردار ادا کرتی ہیں۔

ہم سب اس غیر معمولی واقع پر حیران تھے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی مدد فرمائی جو کہ ہمارے وہم و گمان سے باہر تھی۔ بلکہ اس کے شور مچانے کا یہ فائدہ ہوا کہ آس پاس کے لوگ مزید ہمارے سٹینڈ کی طرف متوجہ ہوئے۔ یہ بات بھی غیر معمولی تھی کہ مارکیٹ انچارج نے مقررہ وقت پر تمام دیگر دنیاوی سٹینڈ والوں کو وائنڈاپ کا کہا اور جب ہمارے پاس آیا تو کہنے لگا کہ کیا مجھے بھی ایک قرآن مجید جرمن ترجمہ مل سکتا ہے جو اسے دیدیا گیا۔ یہ شخص ہمارے کچھ مختلف فلائرز اور دو جماعتی کتب صبح آغاز میں ہی لے کر گیا تھا۔ پھر اس نے کہا کہ مقررہ وقت تو ایک بجے تک ہے لیکن آپ کے اعلیٰ مقصد کو دیکھ کر صرف آپ کو خاص اجازت ہے کہ جب تک آپ چاہیں کام مزید جاری رکھیں۔ آپ کے لئے کوئی پابندی نہیں اور اگر مذید کسی مدد کی ضرورت ہو تو میں ادھر ہی ہوں آپ مجھے بلا سکتے ہیں۔

☆ مکرم شہزادا احمد صابر صاحب صدر جماعت Aachen لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہ دسمبر میں ہماری جماعت کو Heinrich-Heine-Gesamtschule کی گیارویں اور بارویں جماعت کے 40 طلبہ اور دس اساتذہ کے ساتھ تبلیغی نشست کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں محترم مبلغ سلسلہ احمدیہ نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تعارف کروایا۔ اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ یہ دلچسپ سوالات و جوابات کا سیشن ایک گھنٹہ سے زائد رہا۔ اور حاضرین پر مثبت اثرات کا حامل ہوا۔

☆ مکرم شہزاد سدھو صاحب صدر جماعت Reutlingen تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ کے کرم سے ماہ دسمبر میں ہماری جماعت کو تین مرتبہ جماعتی کتب کی نمائش لگانے کی توفیق ملی۔ مورخہ: تین دسمبر کو نیکولائی چرچ میں صبح دس بجے سے لے کر دوپہر ڈیڑھ بجے تک سٹال لگایا گیا۔ پندرہ افراد نے اس کو وزٹ کیا۔ اور مہمانوں کو 21 عدد مختلف جماعتی لٹریچر پڑھنے کے لئے دیئے گئے۔ اور اس دن 450 سے زائد فلائر تقسیم کیے گئے۔

مورخہ: 10 دسمبر کو نیکولائی چرچ میں صبح سات بجے سے لے کر دوپہر ایک بجے تک سٹال لگایا گیا۔ جس کو 15 افراد نے وزٹ کیا اور 17 عدد لٹریچر تقسیم کیا گیا اور سٹال کے گردونواح میں تین سو سے زائد فلائر تقسیم کیے گئے۔ اسی دن ایک اور سٹال Bad Urach Landkreis میں صبح سات بجے سے لے کر دوپہر ایک بجے تک لگایا گیا۔ جس کو 70 افراد نے وزٹ کیا اور مہمانوں کو 200 سے زائد مختلف جماعتی لٹریچر دیا گیا اور گردونواح میں 1000 سے زائد فلائر تقسیم کیے گئے۔

پھر اسی دن ایک اور سٹال صبح نو بجے سے لے کر شام ساڑھے چار بجے تک لگایا گیا۔ جس کو 19 افراد نے وزٹ کیا۔ اور 37 عدد جماعتی لٹریچر وزٹرز کو دیا گیا۔ اور سٹال کے گردونواح میں 200 سے زائد فلائر تقسیم کئے گئے۔

مورخہ: 17 دسمبر کو بھی نیکولائی چرچ کی حدود میں صبح دس بجے سے لے کر دوپہر ڈیڑھ بجے تک اسٹال لگایا گیا۔ جس کو پندرہ افراد نے وزٹ کیا۔ اور مہمان اپنے ساتھ لٹریچر لے کر گئے۔ اور گردونواح میں تقسیم شدہ فلائر کی تعداد پانچ سو سے زائد رہی۔

☆ مکرم بشارت محمود صاحب سیکرٹری تبلیغ Iserlohn تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے ماہ دسمبر میں جماعت کو مسجد سلام میں ایک تبلیغی میٹنگ احمدی البانین دوست کی کوشش سے منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس پروگرام میں شامل ہونے والے غیراز جماعت افراد کا تعلق البانیہ اور Kosovo سے تھا۔ جنہیں محترم مستنصر احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے جماعت کا مفصل تعارف کروایا اور آمد مسیح موعود پر روشنی ڈالی۔ بعدازاں مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اس پروگرام کا دورانیہ ایک گھنٹے سے زائد رہا۔ اور مہمانوں کی کل تعداد 23 رہی۔

اسی طرح دوران ماہ مزید 10 افراد نے ہماری مسجد کا وزٹ کیا۔ جس میں ایک سیاسی پارٹی کا نمائندہ بھی آیا۔ ایک قرآن پاک جرمن ترجمہ شدہ، 50 عدد مختلف جماعتی لٹریچر اور 700 سے زائد فلائر تقسیم کیے گئے۔

☆ مکرم انیس احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ Neuwied تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل و کرم سے ماہ دسمبر میں جماعت کو مقامی چرچ کے باہمی تعاون سے کرسمس بازار میں ایک تبلیغی سٹینڈ لگانے کی توفیق ملی۔ جس میں یہ تحریر چسپاں کی گئی کہ آپ جانتے ہیں کہ ہم کون ہیں؟ یہ سٹینڈ مختلف دنوں میں 7 مرتبہ لگایا گیا۔ تمام جماعتی تنظیموں نے اس میں بھرپور شرکت کی۔ اور وزیٹر کے اسلام کے بارہ خدشات اور مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے، خصوصاً برلن میں ہونے والی دہشت گردی اور ہماری جماعت کا اس کے خلاف زبردست ردعمل وغیرہ خاص موضوع رہا۔ دو جرمن مہمانوں کے مطالبہ پر ان کو جرمن ترجمہ والے قرآن مجید دیئے گئے۔ اور بہت سے نئے روابط قائم ہوئے۔

## رپورٹ عربیک ڈیسک

مکرم حفیظ اللہ بھروانہ صاحب مربی سلسلہ، انچارج عربی ڈیسک جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر چالیس 40 سے زائد عربوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ علی ذلک۔ اور جلسہ کے بعد سے اب تک تقریباً آٹھ بیعتیں ہو چکی ہیں۔ اس وقت جرمنی میں پرانے اور نئے احمدیوں کی تعداد تقریباً تین سو 300 کے قریب ہے۔ ان سب کی تربیت اور جماعتی امور سے متعارف کروانے کے لئے عربیک ڈیسک جرمنی کو شعبہ نومبائعین کے ساتھ مل کر مورخہ 31 دسمبر 2016 اور یکم جنوری 2017 دو روزہ تربیتی اور تبلیغی اجتماع بمقام جامعہ احمدیہ جرمنی منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں تقریباً 160 احمدی مرد و خواتین اور 25 مہمانوں نے شرکت کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم عبدالمؤمن طاہر صاحب انچارج عربیک ڈیسک لندن بھی تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں دن تمام مہمان دلچسپی سے تمام پروگراموں میں شریک ہوئے۔ مہمان خصوصی مکرم عبدالمؤمن طاہر صاحب کے علاوہ مشنری انچارج صاحب جرمنی، نیشنل امیر صاحب جماعت جرمنی، نیشنل سیکرٹری صاحب تبلیغ اور نیشنل سیکرٹری صاحب نومبائعین بھی شامل ہوئے۔ بیلجیئم سے بھی چودہ افراد پر مشتمل وفد نے شرکت کی۔ مکرم عبدالمؤمن طاہر صاحب نے خلافت کے متعلق ایمان افروز واقعات سنائے۔ تمام دوست بہت متاثر تھے۔ ان میں سے بعض کی آنکھوں سے آنسو بھی جاری تھے۔ اور بعض نوجوانوں نے اجتماع کے بعد خاکسار سے خلافت سے محبت اور پیار کا اظہار بھی کیا۔ اسی طرح آپ نے تبلیغ کی اہمیت پر خطاب فرمایا. اور ان کے ساتھ ایک مجلس سوال و جواب بھی منعقد ہوئی۔ دوران ماہ دو بیعت کرنے والے نوجوانوں نے بھی جماعت میں شمولیت کے اپنے واقعات بیان کئے. جو بہت دلچسپ اور ایمان افروز تھے۔ اللہ تعالیٰ انکو ہمیشہ ثابت قدم رکھے اور خلافت کے انصار میں شامل فرمائے۔

نئے سال کا آغاز اللہ تعالیٰ کے فضل سے باجماعت تہجد سے ہوا. جو ہمارے ایک عرب دوست نے پڑھائی۔ تہجد میں مرد و خواتین سب نے شرکت کی۔ بعض احمدی نوجوانوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہم نے اپنی زندگی میں اس خوبصورت انداز میں نئے سال کا آغاز پہلے کبھی نہیں کیا۔

شعبہ ضیافت، نظافت، اور سیکورٹی میں بعض عرب نوجوان بہت خوش اسلوبی سے ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دیتے رہے اور بعض نے وائنڈاپ میں بھی حصہ لیا۔

اجتماع میں شامل غیر از جماعت مہمان بھی بہت متاثر ہوئے اور بار بار اپنے جذبات کا اظہار کرتے رہے۔ جماعت کی تنظیم اور عرب احمدیوں کے اخلاق سے بہت متاثر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک نوجوان نے بیعت بھی کی۔ الحمدللہ علی ذلک۔